بسم اللہ الرحمن الرحیم

اداریہ

جہاتُ الاسلام کا پانچواں شمارہ (جولائی-دسمبر ۲۰۰۹ء) پیش خدمت ہے۔ مجلّہ میں حسب سابق متنوع موضوعات پر گراں قدر مقالات پیش کیے جا رہے ہیں۔ ان میں تفسیر، سیرۃ النبی، فقہ و اصول فقہ، سماجیات، ادبیات اور اسلام اور سائنس جیسے موضوعات شامل ہیں۔ یہ مقالات تینوں زبانوں اردو، عربی اور انگریزی میں پیش کیے جا رہے ہیں۔ الحمدللہ جہاتُ الاسلام کو آغاز ہی سے اندرونِ ملک اہل علم کے ساتھ ساتھ بیرونِ ملک اہل قلم کا تعاون بھی حاصل رہا ہے۔ اس علمی تعاون پر ہم جملہ اہل قلم کے بہ صمیم قلب شکر گزار ہیں۔ زیرِ نظر مجلّہ کے محتویات پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

علم تفسیر پر دو مقالات شامل ہیں، ایک اردو میں دوسرا انگریزی میں۔

اردو میں ''علم تفسیر میں مختلف قراءات سے استفادہ کے اصول و مناہج'' کے عنوان سے مقالہ رشید احمد تھانوی نے پیش کیا ہے۔ جس میں علم قراءات سے علم تفسیر میں استفادہ کے اصول اور فقہاء و مفسرین کے مناہج پر بحث کی گئی ہے۔ اختلافِ قراءات تفسیر قرآن کا ایک اہم ماخذ ہے۔ قراءات متواترہ کی حیثیت مفسرین کے نزدیک دو آیتوں کی طرح ہے البتہ استدلال کے اسالیب مختلف ہیں۔ جبکہ دوسرا مقالہ انڈیا کے معروف اہل قلم ڈاکٹر عبیداللہ فہد فلاحی کا بہ زبان انگریزی ہے۔ فاضل مقالہ نگار کی بطور خاص دلچسپی قرآنی ادبیات سے ہے۔ زیرِ نظر مقالہ:

"Re-defining Ijaz al-Quran: A Study of the Modern Scholars of Islam on the Inimitability of the Quran."

اس مقالہ کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصہ (دیکھئے جہاتُ الاسلام، جنوری - جون ۲۰۰۹ء) میں اعجاز القرآن پر قلم اٹھانے والے جدید مفسرین کے کام کا جائزہ پیش کیا گیا تھا جبکہ موجودہ شمارہ میں امام حمید الدین فراہی، سید قطب، بنت الشاطی، محمد البھجۃ البیطار اور شیخ محمد الزرقانی کے نظریہ ہائے اعجاز و نظم کے خیالات کا تفصیل سے جائزہ لیا۔ صرف یہی نہیں فاضل مقالہ نگار نے مذکورہ تفاسیر کی خصوصیات مع امثلہ کے پیش کی ہیں۔

ڈاکٹر شمیم اختر قاسمی بھی ہندوستان کے معروف اہل قلم ہیں جنہوں نے اپنے مقالہ ''غزوات و سرایا کے محرکات'' میں بعض مستشرقین کے غزوات و سرایا پر اٹھائے گئے اعتراضات کا تفصیلی تجزیہ پیش کیا ہے۔ مقالہ میں تفصیلی طور پر جملہ غزوات کے محرکات و مقاصد پر بھی بحث کی گئی ہے۔

شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (۱۷۰۳-۱۷۶۲ء) کی شخصیت برصغیر میں مجمع البحرین کی حیثیت رکھتی ہے۔ آپ نے نہ صرف شریعت و طریقت میں تطبیق پیدا کرنے کی کوشش کی بلکہ مذاہب اربعہ کے درمیان بھی ہر ممکن طریقے سے موافقت پیدا کی ہے تاکہ امت سوادِ اعظم پر قائم رہے۔ محترم سعید احمد نے اپنے مقالہ ''مذاہب اربعہ کے مابین تطبیق کے بارے میں شاہ ولی اللہ کی عملی راہنمائی'' میں اسی پہلو پر قلم اٹھایا ہے اور عملی مثالوں سے شاہ ولی اللہ کے نقطۂ نظر کو واضح کیا ہے۔

اسلام نے خواتین کے معاشی و معاشرتی حقوق کا جو تحفظ کیا ہے وہ قرآن و سنت سے ثابت ہے تاہم معاشرے میں بعض جگہ ان حقوق کی خلاف ورزی کا بھی رجحان موجود ہے۔ محترمہ منزہ مصدق نے اپنے مقالہ ''مطلقہ عورت کا حق متاع'' میں نہایت خوبصورت طریقے سے ان حقوق کی نشاندہی کی ہے جو ایک مطلقہ کو ازروئے اسلام دیے گئے ہیں۔ مقالہ عصرِ حاضر کے تناظر میں خاص اہمیت کا حامل ہے۔

اکل و شرب میں حلال و حرام کا مسئلہ نہایت نازک ہے۔ بالخصوص حشرات الارض میں۔ ڈاکٹر حافظ مبشر حسین نے اپنے مقالہ ''حشرات کی حلت و حرمت - ایک فقہی مطالعہ'' میں معروف فقہی آراء کا تجزیہ پیش کیا ہے اور جدید علم الحیوانات کی روشنی میں اپنے نتائج بحث پیش کیے ہیں۔

دورِ حاضر میں تفریحات اور جسمانی ورزشوں کو معاشرتی زندگی میں ایک لازم و ملزوم کی حیثیت حاصل ہو گئی ہے۔ ڈاکٹر محمد عبدالعلی اچکزئی نے اپنے مقالہ ''تفریح کا اسلامی تصور اور اس کی شرعی حدود'' میں نہایت خوبصورت اسلوب میں تفریح کے ان پہلوؤں کا ذکر کیا ہے جو محمود ہیں، جن کی قرآن و سنت میں نہ صرف

اجازت دی گئی ہے بلکہ ان کی افادیت کو بھی واضح کیا گیا ہے۔ دورِ حاضر میں مقالہ ہذا کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔

اسلامی ادبیات میں سفر نامہ کی ایک مستقل روایت رہی ہے۔ معروف دانش وروں اور ادباء نے اپنے اپنے اسلوب میں سفرنامے مرتب کیے ان میں نہ صرف سفر نگار کی شخصیت جھلکتی ہے بلکہ اس دور اور مقام کے متعدد آثار و مشاہدات بھی سامنے آتے ہیں۔ ڈاکٹر حافظ عبدالرحیم نے اپنے عربی مقالہ میں "ادب الرحلات عبرالقرون المختلفه" میں ترتیب زمانی کے لحاظ سے معروف سفرناموں کا تجزیہ پیش کیا ہے۔

عربی زبان و ادب کی تدریس بظاہر آسان مگر فنی لحاظ سے ایک مشکل کام ہے۔ عربی کے استاذ کو کن مہارتوں سے لیس ہونا چاہیے، ڈاکٹر ابراہیم نے اپنے عربی مقالہ "اعداد اللغة العربیه في باکستان" میں اسی موضوع پر قلم اٹھایا ہے، بالخصوص ملک عزیز پاکستان میں۔ موصوف نہ صرف ایک اچھے استاذ ہیں بلکہ عربی، اردو زبانوں میں یکساں مہارت رکھتے ہیں۔

قرآن حکیم میں حساب و ریاضی کا تصور روز و شب، ماہ و سال اور شمس و قمر سے جوڑا گیا ہے۔ اس بنیاد پر مسلم ماہرین ریاضیات نے الجبراء، جیومیٹری وغیرہ میں کیا کاوشیں پیش کی ہیں۔ ڈاکٹر نور محمد اعوان نے اپنے انگریزی مقالہ "Quran and Mathematics" میں تفصیلی طور پر ان افکار و خیالات کو پیش کیا ہے جو مسلمان ریاضی دانوں نے اپنی کتب میں پیش کیے ہیں۔

تحقیق و تخلیق کا سفر جاری و ساری رہتا ہے۔ اہل علم تحقیق کے نئے گوشوں کو وا کرتے رہتے ہیں۔ جامعات کے اساتذہ و طلباء اہل قلم کے حاصلات و نتائج سے نئی راہوں کا سراغ لگاتے ہیں اور سوئے منزل رواں دواں رہتے ہیں۔

ایک بار پھر ہم جملہ مقالہ نگاروں کو ہدیہ سپاس پیش کرتے ہیں جنھوں نے اپنی نگارشات سے مجلّہ کو زینت بخشی نیز ان بیرون ممالک اہل علم و ماہرین کا بھی جنہوں نے مقالات پر اپنی قیمتی آراء سے نوازا۔ مجلّہ کو مرتب و مدون کرنے، میں مدیر ڈاکٹر محمد عبداللہ۔ایسوسی ایٹ پروفیسر کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ جنھوں نے تدریسی مصروفیات سے وقت نکال کر جہات الاسلام کو قابل اشاعت بنایا۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ وہ مقالات کے بارے میں اپنی آراء سے ضرور آگاہ کریں تاکہ آئندہ مجلہ کو بہتر سے بہتر بنایا جاسکے۔

ان شاء اللہ آئندہ شمارہ سیرۃ النبی ﷺ کے لیے مخصوص ہوگا۔ اہل علم اپنی نگارشات زیر دستخطی کو ارسال فرمائیں۔ اس ضمن میں ملک و بیرون ملک اہل علم کی خدمت میں بہت جلد علیحدہ مراسلہ بھی روانہ کردیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

حافظ محمود اختر

مدیر اعلیٰ